SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

August 31, 2017

For immediate release

سکیورٹیزاینڈایکس چینج کمیشن نے لسٹڈ کمپنیوں کے لئے کوڈآف کارپوریٹ گورننس کا مسودہ جاری کردیا

اسلام آباد(اگست 31)سکیورٹیزاینڈایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے کمپنیزایکٹ 2017 کے تحت تشکیل دیۓ گئے لسٹڈ کمپنیز(کوڈآف کارپوریٹ گورننس) 2017 کا مسودہ عوامی رائے عامہ کے لئے جاری کر دیا ہے۔دلچسپی رکھنے والے افراد وادارے کوڈآف کارپوریٹ گورننس کے مسودہ بارے چودہ دن کے اندراپنی آراوتجاویز سے آگاہ کر سکتے ہیں۔

سٹاک ایکس چینج میں لسٹڈ کمپنیوں کے لئے کارپوریٹ گورننس کے ضابطہ کا مقصد زیادہ سے زیادہ معلومات کی فراہمی کو یقینی بنا کر ان کمپنیوں میں گورننس کے نظام کو مستحکم اور شفاف بنانا اور شفافیت پیدا کرنا ہے۔نئے جاری کردہ کوڈ میں لسٹڈ کمپنیوں میں ڈائریکٹروں کی تعداد کو سات سے کم کر کے پانچ کر دیا گیا ہے جبکہ نئے کوڈ میں آزاد ڈائریکٹرز کی ذمہ داری اور افادیت کو بھی بڑھایا گیا ہے اور بورڈ آف ڈائریکٹرز میں آزاد ڈائریکٹروں کی تعداد کم از کم دو یا کل تعداد کا تینتیس فیصد آزاد ڈائریکٹرز پر مشتمل ہونا لازمی کر دیا گیا ہے۔

آزاد ڈائریکٹروں کو کمپنی کو اپنی خود مختاری اور انڈیپنڈنٹ ہونے بارے حلف نامہ کمپنی کو جمع کروانا ہوگا۔ نئے کمپنیزایکٹ کی ایک اہم شرط یعنی کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خواتین کو نمائندگی دینے کو بھی ضابطہ میں شامل کیا گیا ہے اور اس حوالے سے ریگولیشن کے جاری ہونے یا بورڈ کی دوبارہ تشکیل کے وقت لسٹڈ کمپنیوں کے لئے اپنے بورڈ پر کم از کم ایک خواتین کو شامل کرنا ضروری ہے۔ مزید براں ان ریگولیشنز میں بورڈ کے اجلاسوں کے حوالے سے قورم کی سخت مطلوبات متعارف کی گئی ہیں۔بورڈ میٹنگ میں اراکین کی حاضری کو یقینی بنائے کے لئے قوائد بھی دیۓ گئے ہیں جبکہ کمپنی کے لئے اہم پالیسیوں کی تشکیل اور بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کو سالانہ بنیادوں پر جانچنے کے لئے طریقہ کر بھی تجویز کیا گیا ہے۔ مزید،اس ضابطہ کے مطابق،2020 تک لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ کے تمام ڈائریکٹروں کے لئے اس کوڈ بارے تربیت لینا لازمی ہو جائے گا۔

کوڈآف کارپوریٹ گورننس مجریہ ۲۰۱۲ بذریعہ سٹاک ایکس چینج ریگولیشنز تمام لسٹد کمپنیوں پر لاگو ہے۔۲۰۱۶ میں پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس(پی آئی سی جی)نے کوڈ میں ترمیم کے لئے ایک ٹاسک فورس کی تشکیل دی تھی۔ابراہیم سادات کی سربراہی میں بننے والی اس ٹاسک فورس میں ایس ای سی پی، پی آئی سی جی، سینٹرل ڈپازٹری کمپنی، پاکستان سٹاک ایکس چینج کے نمائندے اور کارپوریٹ ماہرین شامل تھے۔اس ٹاسک فورس نے اس کوڈ میں ترمیم کے لئے ڈرافٹ سفارشات کو حتمی شکل دی۔

تاہم اس امر کے پیش نظر کہ کمپنیزایکٹ کارپوریٹ گورننس کا فریم ورک مہیا کرتا ہے، ٹاسک فورس کی سفارشات ان ریگولیشنز میں سودی گئی ہیں۔یہ ریگولیشنز مختصر اور جامع ہیں اور کمپنیزایکٹ کی مطلوبات کا اعادہ نہیں کرتیں۔ان میں بہترین کارپوریٹ اصولوں کو برقرار کھا گیا ہے۔